سوال

(86)آزاد مرد کا لونڈی سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ آزاد مرد لونڈی سے نکاح کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آزاد مسلمان کے لیے مسلمان لونڈی سے نکاح کرنا جائز ہے جبکہ وہ اتنے مہر کی طاقت نہ رکھتا ہو جس کے ساتھ آزاد عورت سے نکاح کر سکے یا لونڈی (خریدنے کی) قیمت کا مالک نہ ہو اور وہ کنوارہ ہونے کی وجہ سے استمتاع کا محتاج ہو یا عمر رسیدہ یا مریض وغیرہ ہونے کی وجہ سے خدمت کا محتاج ہو اور خواہ اس کی آزاد بیوی چھوٹی عمر کی ہو یا اس کے پاس موجود نہ ہو یا بیمار ہو وغیرہ وغیرہ۔ اس مسئلے میں دلیل اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا عموم ہے۔

وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم ... ۲۵ ... النساء

"اور تم میں سے جس کسی کو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی پوری وسعت و طاقت نہ ہو تو وہ مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو (اپنا نکاح کرلے۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 145